www.maktabatulabrar.com

طریق تعلیم

إنما بعثت معلما.

طریق تعلیم

(برائے مدارس عربیہ)

بسعی وعرق ریزی

مولنا محمد حمایت الدین

مولنا ابو صابر عبد اللہ

طریق تعلیم :

مولنا محمد حمایت الدین

مولنا ابو صابر عبد اللہ

طبع اول

جون ۱۹۹۸ عیسائی

دوسرا ایڈیشن (اضافہ شدہ)

جولائی ۲۰۲۰ عیسائی

مکتبة الأبرار

اسلامی ٹاور

بنگلہ بازار ڈھاکہ

فون : 01712-306364

قیمت : ٦٠

حقوق الطبع محفوظة لمكتبة الأبرار

www.maktabatulabrar.com

فہرست

کلمات دعائیہ ۹

چند تمہیدی باتیں ١٠

ہر فن کے لئے چند اجمالی اصول ١٣

فن واری طریق تعلیم ١٤

اردو ادب کے طریق تعلیم ١٤

فارسی ادب کے طریق تعلیم ١٤

عربی ادب کے طریق تعلیم ١٤

تحقیق کے سلسلہ میں امور ذیل کا لحاظ رکھیں ١٥

ترجمۂ قرآن کے طریق تعلیم ١٥

علم صرف کے طریق تعلیم ١٦

علم نحو کے طریق تعلیم ١٦

علم منطق کے طریق تعلیم ١٧

بلاغت کے طریق تعلیم ١٧

علم الفقہ کے طریق تعلیم ١٧

اصول فقہ کے طریق تعلیم ١٨

علم حکمت کے طریق تعلیم ١٨

علم کلام کے طریق تعلیم ١٨

علم حدیث کے طریق تعلیم ١٩

ابواب فقہیۃ ١٩

غیر ابواب فقہیۃ ١٩

اصول حدیث کے طریق تعلیم ٢٠

www.maktabatulabrar.com

علم تفسیر کے طریق تعلیم ٢٠

اصول تفسیر کے طریق تعلیم ٢٠

فن واری مبادیات

علم تفسیر کے مبادیات ٢١

علم حدیث کے مبادیات ٢١

علم فقہ کے مبادیات ٢٢

علم ادب کے مبادیات ٢٢

متفرقات

دورۂ حدیث میں ابواب و مباحث کی تقسیم ٢٣

اسباق ادا کرنا ٢٣

تحریر اور املاء کی درستگی ٢٣

ترجمہ کے چند اہم اصول ٢٤

تقریر کے چند اہم اصول ٢٤

چند نفسیاتی اصول ٢٥

দরস-তাদরীস আকর্ষণীয় করার বিশেষ কয়েকটি মূলনীতি ٢٦

মুতালাআ সম্পর্কে বিশেষ কয়েকটি মূলনীতি ٢٩

দুর্বল ছাত্রদেরকে সবল করে তোলার পদ্ধতি ٣١

معاون کتابوں کی فہرست

اردو قواعد کے لئے ٣٤

فارسی قواعد کے لئے ٣٤

عربی انشاء کے لئے ٣٥

جدید مفردات لغات کے لئے ٣٥

تاریخ ادب عربی کے لئے ٣٥

الفاظ قرآنی کی تحقیق کیلئے ٣٥

فصاحت، بلاغت، فقہ اللغۃ اور ربط کے لئے ٣٥

ارض القرآن کے لئے ٣٥

قصص القرآن کے لئے ٣٥

جدید علم منطق (Logic) کیلئے ٣٦

বাংলা অলংকার শাস্ত্রের জন্য ٣٦

رد قادیانیت ٣٦

رد عیسائیت ٣٦

رد بدعت ٣٦

تردید اہل حدیث ٣٧

تعارف فرق باطلہ

رد مودودیت ٣٧

رد شیعیت ٣٧

فتنۂ انکار حدیث ٣٧

رد نیچریت ٣٨

تفسیر کے مبادیات ٣٨

حدیث کے مبادیات ٣٨

حدیث کے شان ورود ٣٨

مسائل فقہیہ میں منشأ نزاع اور مناط ٣٨

جدید فقہی مسائل ٣٩

اسرار شریعت ٣٩

বাংলা সাহিত্য প্রশিক্ষণ প্রসঙ্গ

কয়েকটি মৌলিক জ্ঞাতব্য বিষয় ٣٩

সাহিত্য প্রশিক্ষণে যেসব মৌলিক বিষয় অন্তর্ভুক্ত থাকবে ٤٠

'ক' গ্রুপ বা নিম্ন স্তরকে যেসব বিষয়ে স্বতন্ত্রভাবে প্রশিক্ষণ দেয়া হবে ٤٠

'খ' গ্রুপ বা উচ্চস্তরকে যেসব বিষয়ে প্রশিক্ষণ দিতে হবে ٤٠

প্রশিক্ষণ গ্রহণকারীকে যা যা করতে হবে ٤٠

প্রশিক্ষণের মূলনীতিমালা ٤١

প্রশিক্ষকের জন্য সহযোগী গ্রন্থাদি ٤١

প্রশিক্ষণার্থীদের জন্য সহযোগী গ্রন্থাবলি ٤٣

www.maktabatulabrar.com

کلمات دعائیہ

نحمده ونصلي على رسوله الكريم. أما بعد :

افہام و تفہیم کے سلسلہ میں طریق تعلیم اور طرز تدریس ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتی ہے ۔ طریقہ جتنا موثر وکار گر ہوگا مسائل بھی طلبہ کے ذہن میں اتنا ہی اترتا جائیگا۔ اور فہم و بصیرت میں ویسی ہی جلا پیدا ہوتی جائیگی ۔ دو استاد کے پاس ایک ہی کتاب پڑھنے والے دو طالب علم میں مطلوبہ ملکہ اور استعداد کا فرق اسی طرز تعلیم کے فرق کا نتیجہ ہے ۔ طلبہ کی استعداد کا روز افزوں تنزل اور وقت کے تقاضوں کے پیش نظر طرز تعلیم کی تبدیلی ایک مسلم حقیقت ہے۔

اس حقیقت کے پیش نظر ایک جدید طرز تعلیم اور طریق تدریس مرتب کرنا وقت کا اہم تقاضا تھا جس کی روشنی میں موجودہ نصاب ہی سے جید الاستعداد اور بیدار مغز علماء تیار کی جا سکے۔

مجھے بڑی خوشی ہوئی کہ ہمارے مدرسہ کے مدرس عزیزم مولنا حمایت الدین اور مولنا ابو صابر عبد اللہ سلمہا اللہ نے وقت کے اس اہم تقاضہ کو سمجھا اور جانفشانی کے ساتھ ایک نئے طرز تعلیم مرتب کیا۔ بندہ دعاگو ہے کہ خدا ان کے اس محنت کو شرف قبولیت بخشے اور ان دو عزیز کے علم و عمل میں برکت عطا فرمائیں۔ آمین !

نور حسین قاسمی

مہتمم و شیخ الحدیث جامعہ مدنیہ، باری دھارا

غلشن، ڈھاکہ

www.maktabatulabrar.com

چند تمہیدی باتیں

الحمد لله وكفى وسلام على عباده الذين اصطفى. أما بعد:

ہر پڑھے لکھے آدمی بخوبی جانتے ہیں کہ تعلیم گاہوں میں نصاب تعلیم کو بنیادی اہمیت حاصل ہوتی ہے اور ہونی بھی چاہئے ، اور یہ بھی واضح حقیقت ہے کہ تمام تعلیم گاہیں اپنے مقاصد تاسیس کو سامنے رکھ کر نصاب مرتب کرتی ہے ۔ مادر علمی دار العلوم دیوبند اور اس کے مسلک و مشرب و فلسفۂ تعلیم کے پیروکار مدارس قومیہ عربیہ کے مقصد تاسیس دین اسلام کی حفاظت واشاعت ہے اور جید الاستعداد بالغ النظر جانثار علماء کی ایک ایسی جماعت پیدا کرنی ہے جو اپنے ہر مفاد کو پس پشت ڈالکر بلا خوف لومۃ لائم دین متوارث کی اشاعت و تبلیغ میں سر گرم عمل رہیں اور ہر قیمت پر دین کو اپنے صحیح خد و خال میں دائم و قائم رکھیں۔

اس مقصد عظیم کو حاصل کرنے کے لئے تعلیم کو ذریعہ بنایا گیا ہے اور اس کے لئے ایک نصاب تعلیم جسے درس نظامی کہتے ہیں -قدرے تغیر کے ساتھ - نافذ کر دیا گیا۔ اور یہ حقیقت روز روشن کی طرح واضح ہے کہ اس نصاب تعلیم نے ماضی قریب تک شاندار کار گردگی کا مظاہرہ کیا۔ اگر صرف ایک نسل پہلے حضرت شیخ الہند کے تلامذہ پر نظر ڈالی جائے تو علماء کبار و مشائخ عظام کی ایک ایسی جماعت سامنے آئیگی جن کی مثال تاریخ اسلام میں خال خال نظر آتی ہے۔

لیکن اب اسباب کچھ ایسے جمع ہوگئے کہ نصاب تعلیم کی کار گردگی اتنی شاندار نہیں رہی۔ اس لئے ہر طرف سے نصاب تعلیم میں تبدیلی کی آواز آنے لگی۔ بلکہ آج کل تو وہ ایک منصوبہ بند تحریک کی شکل اختیار کرلی۔ اگر تبدیلی کا مطالبہ کرنے والوں کا نقطۂ نظر نصاب کو مدارس عربیہ کے مقصد تاسیس سے ہم آہنگ رکھتے ہوئے موجودہ کمزوریوں کا تدارک ہوتا تو یہ ایک خوش آئند بات ہوتی اور اس کا خیر مقدم کیا جانا چاہئے تھا۔ لیکن ظاہر ہے کہ تبدیلی کا یہ مطالبہ

مدارس اسلامیہ کے مقاصد تاسیس سے ہم آہنگ نہیں ہے۔ ایسی حالت میں اس کو قبول کرنا اپنے عظیم مقصد کو خون کرنا ہے جبکہ مطالبہ کرنے والوں کی ذہنیت یہ ہے کہ ان مدارس میں عصری فنون کا اس لئے انتظام ہونا چاہئے کہ کسی بھی عالم دین کو ان چیزوں میں پوری بصیرت کی ضرورت ہے اور یہ کہ عصری علوم کو ان مدارس میں داخل کئے جانے کے بعد یہاں کی سند کو عصری تعلیم گاہوں میں داخلے یا ملازمتوں کے حصول کے لئے قابل تسلیم بنایا جاسکے وغیرہ۔

مگر مدارس عربیہ کے مقاصد تاسیس سے باخبر بیدار مغز دوراندیش علماء کرام کے نزدیک یہ نظریات قابل قبول نہیں ہیں۔ کیونکہ آیت قرآنی ﴿مَا كَانَ الْمُؤْمِنُونَ لِيَنْفِرُوا كَافَّةً فَلَوْلَا نَفَرَ مِنْ كُلِّ فِرْقَةٍ مِنْهُمْ طَائِفَةٌ لِيَتَفَقَّهُوا فِي الدِّينِ وَلِيُنْذِرُوا قَوْمَهُمْ إِذَا رَجَعُوا إِلَيْهِمْ لَعَلَّهُمْ يَحْذَرُونَ﴾ کا تقاضا یہ ہے کہ ایک جماعت صرف اسی کام کے لئے ہونی چاہئے کہ وہ پہلے تفقہ فی الدین حاصل کریں پھر واپسی کے بعد اپنی قوم میں انذار واحکام خداوندی کی تبلیغ کا کام کریں۔ مدارس عربیہ میں تعلیم پانے والے طلبہ اسی خاص جماعت کے مصداق ہیں جو امت کی طرف سے فرض کفایہ کی ذمہ داری ادا کر رہے ہیں۔ اب اگر انہی طلبہ کو دوسرے کاموں میں بھی لگا دیا جائے تو یہ دوسرے کاموں کے لائق ہوں یا نہوں لیکن دین کی اس عظیم خدمت کے لائق بہرحال نہیں رہیں گے جن کا قرآن کریم میں ذکر ہے۔ نیز اگر امت کے گنے چنے یہ چند افراد بھی ملازمتوں میں لگ جائے آخر دین کا یہ فریضہ کون سنبھالیگا۔ خدانخواستہ اگر یہ حربہ چل پڑے تو دین کی بقا ہی خطرہ میں پڑ جائیگا۔

ہاں جزوی تبدیلیاں جو مقصد سے ہم آہنگ ہوں اس میں کچھ مضائقہ نہیں بلکہ یہ ایک حد تک ناگزیر ہے۔ اور ابتدائی مرحلوں میں بنگلہ، حساب، جغرافیہ، انگریزی اور جدید سائنس کی اتنی تعلیم ہونی چاہئے جس سے ہر انسان کی بنیادی ضرورت پوری ہو سکے اور بنگلہ زبان میں

www.maktabatulabrar.com

حصول مہارت کے لئے مفید آسان کورس بنایا جائے اور خارجی اوقات میں اس پر تدریب ہو۔ تجربہ سے یہ بہت مفید ثابت ہوا۔

نیز طلبہ کی استعداد اور قوت اخذ کے مد نظر اگر کسی کتاب کی تبدیل یا نئے طرز کی کسی مفید کتاب داخل درس کرنی ضرورت محسوس ہو تو یہ ایک لابدی امر ہے۔ ماہر مشاق اساتذہ کی سوچی سمجھی رائے کی بنیاد پر ایسی تبدیلی کی گنجائش ہونی چاہئے۔ ہمارے خیال میں موجودہ نصاب تعلیم کی کارگردگی پہلی جیسی شاندار ہونے کی ایک اہم وجہ طریقۂ تدریس کی بیشمار خامیاں ہیں۔ اور اسی وجہ سے نصاب میں تبدیلی کی آواز میں بھی قوت پیدا ہوگئی۔ اگر صحیح طریق تدریس بروے کار لایا جائے تو انشاء اللہ یہ آواز سرد پڑ جائیگی اور موجودہ نصاب تعلیم ہی کے ذریعہ خاطر خواہ نتیجہ برآمد ہوگا۔

اسی احساس نے اور دوسروں کی طرح راقم الحروف اور رفیق محترم مولنا حمایت الدین کو تڑپایا۔ لہٰذا ہم نے اپنی کم مائیگی اور صدہا نالائقیوں کے باوجود اس کام کی ہمت باندھا۔ اور اپنے مختصر تدریسی تجربہ کی روشنی میں پیش نظریہ طریق تعلیم مرتب کیا۔ پھر ملک کے چند اکابر علماء نے اسے نظر نواز کیا انہوں نے اس کو پسند فرمایا اور دعادی، خصوصا ہمارے شفیق استاذ جامعہ مدنیہ، باری دھارا کے مہتمم و شیخ الحدیث حضرت مولنا نور حسین قاسمی دامت برکاتھم نے اس پر اپنی خوشی کا اظہار فرمایا اور کلمات دعائیہ دیکر نوازا۔

بالاخیر حضرت اساتذہ اور علماء کرام کی خدمت میں گذارش ہے کہ وہ اس سلسلہ میں ہمیں اپنے قیمتی مشوروں سے سرفراز فرمائیں اور ہماری اس حقیر کاوش میں اگر کوئی خامی نظر آئے تو ہمیں مطلع کریں۔ رب کریم سے دعا ہے کہ وہ ہماری اس ادنی محنت کو قبولیت عطا فرمائیں اور اس کو سب کے لئے نفع بخش بناویں۔ آمین!

عرض گزار

ابو صابر عبداللہ

خادم تدریس: جامعہ مدنیہ، باری دھارا، غلشن، ڈھاکہ

ہر فن کے لئے چند اجمالی اصول

(۱) طلبہ کو ہر فن کی ایک ابتدائی کتاب حفظ کرانا بہت مفید ہے۔

(۲) ہر فن کے مبادیات ایسے انداز سے بیان کریں کہ اول وہلہ میں متعلقہ فن کا مختصر تعارف طلبہ کے ذہن میں اتر جائے۔ ساتھ ہی فن کا تفصیلی علم اور حفظ وضبط کا خوب شوق پیدا ہو۔

(۳) ہر کتاب کو اس طریقہ سے پڑھائیں کہ صرف کتاب نہیں بلکہ متعلقہ فن کے ساتھ مناسبت پیدا ہو جائے۔

(۴) مادری زبان میں تعلیم وتدریس ہو تو بہتر ہے۔

(۵) کتاب شروع کرنے سے پہلے مضامین کتاب کا خلاصہ بیان کریں۔

(۶) طلبہ کی استعداد سے کام لینا، جیسے ان سے آئندہ اسباق مطالعہ کرانا اور حتی المقدور معنی و مطلب بیان کرانا تاکہ ان کی فطری صلاحیت اجاگر ہو۔

(۷) پیش درس کتاب میں وارد شدہ حوالہ جات اور شخصیات کا مختصر تعارف کرانا۔

(۸) تکرار اور مذاکرہ کے ذریعہ اسباق یاد کرانا اور درس میں اسباق ادا کرنا۔

(۹) ہر فن کی معاون کتابیں اور شروحات سے طلبہ کو مطلع فرمانا تاکہ صرف استاذ کی تقریر پر اکتفا نہو بلکہ حضرة الأستاذ کی رہنمائی میں طلبہ کا مطالعہ اور آگے بڑھے صلاحیت ابھرے اور علم میں بصیرت پیدا ہوا۔

(۱۰) مندرجہ ذیل فن واری طریقہائے تعلیم کے اجراء میں کتاب، جماعت اور طلبہ کی استعداد کا لحاظ رکھنا از حد ضروری ہے۔

www.maktabatulabrar.com

فن واری طریق تعلیم

اردو ادب کے طریق تعلیم:

(۱) تلفظ صحیح کرانا۔

(۲) مادری زبان میں الفاظ کا ترجمہ یاد کرانا۔

(۳) املاء صحیح کرانا۔

(۴) روزانہ سبق میں اردو قواعد کا اجراء کرائیں۔

(۵) اردو سے بنگلہ اور بنگلہ سے اردو ترجمہ اور انشاء نگاری کی طرف خصوصی توجہ رکھیں۔

فارسی ادب کے طریق تعلیم:

(۱) تلفظ صحیح کرانا۔

(۲) اردو- بنگلہ دونوں زبانوں میں کٹھن الفاظ کا ترجمہ یاد کرانا۔

(۳) املاء صحیح کرانا۔

(۴) روزانہ سبق میں اجرائے قواعد کا اہتمام رکھیں نیز ترکیب و تحقیق کی طرف خاص توجہ مبذول فرماویں۔

(۵) فارسی سے بنگلہ اور بنگلہ سے فارسی میں ترجمہ اور انشاء نگاری بھی سکھائیں۔

عربی ادب کے طریق تعلیم:

(۱) تلفظ صحیح کرانا۔

(۲) اردو بنگلہ دونوں زبانوں میں کٹھن الفاظ کا ترجمہ یاد کرائیں۔

(۳) املاء صحیح کرانا۔

(۴) قواعد کا اجراء کرائیں خصوصاً ترکیب کا اہتمام رکھیں؟

(۵) عربی سے بنگلہ اور بنگلہ سے عربی میں ترجمہ نگاری اور اوپر کی جماعتوں میں مقالہ نویسی کی تدریب ضرور ملحوظ ہوں۔

تحقیق کے سلسلہ میں امور ذیل کا لحاظ رکھیں:

(۱) کلمہ کا صیغہ - باب، واحد، جمع، مادہ اور خاصیت بیان کریں۔

(۲) فقہ اللغات ضرور بیان کریں اور خوب خیال رکھیں۔ تحقیق اس سے زائد نہو۔

(۳) قرآن و حدیث سے متعلقہ الفاظ استعمال بیان کریں۔

(۴) متعلقہ الفاظ کا کوئی جدید استعمال موجود ہو تو وہ بھی بیان کریں۔

(۵) فصاحت و بلاغت کے قواعد کا اجراء کرائیں۔

(٦) تاریخی اور جغرافیائی مواضع کا صحیح اور واضح تقریر پیش کریں۔

(۷) مصنف یا شاعر کی مراد وضاحت کے ساتھ بیان فرمائیں۔

ترجمۂ قرآن کے طریق تعلیم:

(۱) آیات کا ربط بیان کرنا۔

(۲) شان نزول بیان کرنا۔

(۳) مادری زبان میں صحیح ترجمہ سمجھا دینا۔

(۴) لغات القرآن کی تحقیق فرمانا۔ یہاں عربی ادب کے زیر عنوان سلسلۂ تحقیق میں بیان کردہ امور کا لحاظ رکھنا ضروری ہے۔

(۵) ارض القرآن کا واضح بیان پیش کریں۔

(۶) قصص القرآن پر تحقیقی بیان ہو۔

(۷) اختصار کے ساتھ مسائل متعلقہ اور ضروری فوائد مستنبطہ بیان کریں۔

علم صرف کے طریق تعلیم:

(۱) روزانہ سبق شروع فرمانے سے پہلے مادری زبان میں طلبہ کو سبق کا ماحصل سمجھادیں۔

(۲) بعد ازاں عبارت کو اس طرح حل فرمائیں کہ طلبہ بآسانی اس سے خلاصہ نکال سکیں۔

(۳) نفس عبارت حل کرنے کے لئے جتنا بیان ضروری ہے اس سے زائد فوائد و نکات سے بالکلیہ احتراز کریں۔

(۴) کتاب میں بیان فرمودہ گردان سمیت مختلف مصادر سے تقریرا تحریرا صیغہ اور گردانیں خوب مشق کرائیں۔

(۵) صرف متن کتاب کو حفظ کرانا کافی نہیں بلکہ سبق کو بامعنی ضبط کرائیں اور امثلہ مشتقیہ بکثرت دریافت کی جائیں۔

علم نحو کے طریق تعلیم:

(۱) روزانہ سبق شروع کرنے سے پہلے مادری زبان میں سبق کا ماحصل سمجھادیں۔

(۲) بعد ازاں عبارت کو اس طرح حل کریں کہ طلبہ اس سے بآسانی خلاصہ نکال سکیں۔

(۳) نفس عبارت حل کرنے کے لئے جتنا بیان ضروری ہے اس سے زائد فوائد و نکات سے بالکلیہ احتراز کریں۔ صرف نفس مسلہ سمجھانے اور یاد کرانے کی طرف پورا توجہ مبذول رکھیں۔

(۴) ترکیب سکھانے کی طرف زیادہ سے زیادہ توجہ دیں۔

(۵) حتی المقدور بنگلہ گرامر کی روشنی میں قواعد سمجھانے کی کوشش کریں۔

www.maktabatulabrar.com

(۶) بنگلہ اور اردو دونوں زبانوں میں ترجمہ سکھاویں۔

(۷) کتاب میں پیش کردہ مثالوں کیساتھ مادری زبان کی مثالیں بھی پیش کریں۔

علم منطق کے طریق تعلیم:

(۱) پہلے متعلقہ قواعد و مسائل کو مادری زبان میں سمجھادیں۔ جہاں تک ممکن ہو فطری اور متعارف محسوسی مثال کے ساتھ مسائل کو اور زیادہ وضاحت فرماویں۔

(۲) عبارت اس انداز سے حل کریں کہ طلبہ خود بخود اس سے ماحصل سمجھ لیں۔

(৩) যথাসম্ভব আধুনিক তর্কশাস্ত্র ও যুক্তিবিদ্যার সাথে সমন্বয় সাধন করে قواعد و مسائل، اصطلاحات বুঝানোর চেষ্টা করা।

بلاغت کے طریق تعلیم:

(۱) سبق شروع کرنے سے پہلے متعلقہ قواعد و مسائل کو مادری زبان میں فطری متعارف و محسوسی مثال کے ذریعہ سمجھادیں۔

(২) আধুনিক অলংকার শাস্ত্রের সাথে যথাসম্ভব সমন্বয় সাধন করে قواعد و مسائل، اصطلاحات বুঝানোর চেষ্টা করা।

(۳) عبارت حل کرنے کے بعد عبارت ہی سے ماحصل سمجھادیں۔

(۴) کتاب میں مذکورہ مثال کے ساتھ ممکن حد تک قرآن وحدیث سے مثالیں پیش فرماویں ۔

علم الفقہ کے طریق تعلیم:

(۱) سبق شروع کرنے سے پہلے اپنی زبان میں مسئلہ اور صورت مسئلہ سمجھادیں۔

(۲) اگر نفس کتاب میں مذاہب ائمہ اور دلائل مذکور ہوں وہ بھی پہلے مختصر انداز سے زبانی سمجھادیں۔

www.maktabatulabrar.com

(۳) بعد ازاں نفس عبارت حل فرماویں۔

(۴) مناسب موقع پر اسلام کے عائلی ازدواجی قوانین اور اقتصادی وسیاسی مسائل کی واقعیت اور خوبیاں کھول کھول کر بیان کریں۔ ساتھ ہی شرعی قوانین اور متعارف ملکی قوانین کے درمیان تقابلی تبصرہ بھی پیش فرماویں۔

(۵) جن قواعد و مسائل سے کسی جدید مسئلہ کا حل ہو سکے اس کی وضاحت کریں۔

(۱) استدلال کے سلسلہ میں ائمہ کا اگر کوئی اصول ہو وہ بھی وضاحت کے ساتھ بیان کریں۔

اصول فقہ کے طریق تعلیم:

(۱) پہلے اپنی زبان میں قواعد و مسائل بیان کردیں۔

(۲) عبارت حل کرنے بعد عبارت ہی سے مسئلہ سمجھادیں۔

(۳) کتاب میں مذکورہ مثال کے ساتھ قواعد کو منطبق کرکے دکھاویں۔

(۴) ممکن ہو تو ماحول میں متعارف مثال کے ذریعہ قواعد و مسائل کو اور زیادہ وضاحت کردیں ۔

علم حکمت کے طریق تعلیم:

(۱) نفس مسئلہ کو اپنی زبان میں وضاحت کے ساتھ بیان کردیں۔

(۲) عبارت حل کریں اور عبارت ہی سے خلاصہ سمجھادیں۔

(۳) متعلقہ مسئلہ میں اگر جدید سائنس کا کوئی نظریہ ہو وہ بھی پیش کریں۔ ساتھ ہی دونوں میں تقابلی تبصرہ بھی کردیں۔

علم کلام کے طریق تعلیم:

(۱) اپنی زبان میں مسئلہ کو وضاحت کے ساتھ بیان کردیں۔

(۲) نفس عبارت حل کریں۔

(۳) کتاب میں مذکورہ دلائل کے ساتھ جدید سائنٹفک اور محسوسی دلائل کی روشنی میں مسائل کو ثابت کریں۔

(۴) قدیم فرق باطلہ کے تعارف کے ساتھ مناسب موقعہ پر جدید فرق باطلہ پر بھی تفصیلی روشنی ڈالیں۔

علم حدیث کے طریق تعلیم:

(۱) ترجمۃ الباب کو اس طرح حل کریں کہ مصنف کا مقصد بآسانی سمجھ میں آجائے۔

(۲) حدیث کے شان ورود بیان کریں۔

(۳) متن حدیث حل کریں۔ یہاں عربی ادب کے زیر عنوان سلسلۂ تحقیق میں بیان کردہ امور ملحوظ رہے۔

(۴) حدیث کا مطلب بیان کریں اور ترجمۃ الباب کے ساتھ حدیث کی مناسبت وضاحت کردیں۔

(۵) حدیث کی تشریح پیش کریں۔ یہاں اسرار شریعت کا بیان مفید ہے۔

ابواب فقہیۃ:

(۱) متعلقہ مسئلہ کی حیثیت بیان کرنا۔

(۲) مذاہب کے سلسلہ میں مشہور مذاہب کے بیان پر اکتفا کریں۔

(۳) مناط اختلاف اور منشائے نزاع بیان کریں۔

(۴) دلائل ائمہ کے سلسلہ میں متعلقہ مسئلہ کی بنیادی حدیثیں متعین کردیں۔

(۵) اہم مستدلات ائمہ پیش کریں۔

(۶) جواب عن ادلۃ الخصم اور وجوہ ترجیح بیان کریں۔

www.maktabatulabrar.com

(۷) متعلقہ مسائل حاضرہ پر سیر حاصل بحث کریں۔

(۸) اسانید میں مذکورہ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اور مشہور راویون کا مختصر تعارف پیش کریں۔

غیر ابواب فقہیۃ:

(۱) عصر حاضر کا انسانیت سوز حالات، اخلاقی اقدار کا حد درجہ تنزل اور سوسائٹی میں پیدا شدہ مہلک جراثیم سے نجات کا صحیح طریق کار خصوصا مسلمانوں کا اسباب عروج وزوال پر قرآن وحدیث کی روشنی میں موقعہ بموقعہ تحقیقی بحث ارشاد فرماویں۔

(۲) اخلاقی تمدنی اور معاشرتی مسائل پر واضح بیان پیش کریں۔

(۳) جدید افکار اور اصطلاحات کو مد نظر رکھتے ہوئے بیان مسائل کا نیا طریقہ اختیار کریں۔

نوٹ: حدیث و تفسیر کی تدریس ایسی شان جامعیت کے ساتھ ہونی چاہئے کہ دین کی مکمل تصویر طلبہ کے ذہن میں اتر جائے اور دین کے اہم شعبوں کا باہمی فرق مراتب و درجات سامنے آجائے۔

اصول حدیث کے طریق تعلیم:

(۱) پہلے مسائل کو اپنی زبان میں سمجھادیں۔

(۲) پھر عبارت حل کردیں اور عبارت ہی سے خلاصہ سمجھادیں۔

علم تفسیر کے طریق تعلیم:

(۱) ترجمۂ قرآن کے زیر عنوان بیان کردہ امور یہاں بھی ملحوظ رہیں۔

(۲) نفس کتاب حل کردیں۔

(۳) متعلقہ آیات سے مستنبط مسائل ومعارف بقدر ضرورت تفصیلوار بیان کریں۔ نیز متعلقہ مسائل حاضرہ پر بھی روشنی ڈالیں۔

(۴) آیات متعلقہ میں اہل باطل کی خود ساختہ تفسیر ومزعومات کا تحقیقی جائزہ پیش کریں۔

(۵) متعلقہ آیات سے انسانی زندگی کے کن کن شعبوں کا کیا کیا مسئلہ و نظریہ ثابت ہوتا ہے وضاحت کے سات بیان کریں۔

(۶) سورہ، رکوع اور آیات کا خلاصہ پیش کریں۔

اصول تفسیر کے طریق تعلیم :

(۱) ہر مسئلہ کو اپنی زبان میں بیان کریں پھر عبارات سے اس کو سمجھا دیں۔

(۲) ہر اصول کو مثال کیساتھ سمجھادیں۔

فن واری مبادیات

علم تفسیر کے مبادیات :

(۱) رؤس ثمانیہ بیان کریں۔

(۲) مأخذ تفسیر پر سیر حاصل بحث ہو۔

(۳) شرائط تفسیر کو مفصلا مدللا بیان فرماویں۔

(۴) تفسیر بالرائے کسے کہتے ہیں؟ واضح طور پر سمجھادیں۔

(۵) عصر حاضر کی روشنی میں تفسیر بالرائے کے اسباب پر تفصیلی بیان ہو۔

(۶) شان نزول واسرائیلیات پر تبصرہ کریں۔

(۷) مروجہ کتب تفاسیر پر تبصرہ کریں۔

(۸) علم تفسیر میں علمائے ہند اور علمائے دیوبند کے خدمات جلیلہ کا تحقیقی خاکہ پیش کریں۔

علم حدیث کے مبادیات :

(۱) رؤس ثمانیہ بیان کریں۔

(۲) حجیۃ الحدیث بضوء القرآن والسنۃ والعقل پر تفصیلی بحث ہو۔

(۳) تاریخ حفاظت حدیث وتاریخ تدوین حدیث پر واضح تقریر ہو۔

(۴) علم حدیث میں علمائے ہند و پاک وبنگلہ دیش کے خدمات جلیلہ سے طلبہ کو روشناس کرائیں۔

(۵) فتنۂ انکار حدیث اور وضع حدیث پر پر مواد تقریر پیش کریں۔

(۶) طبقات کتب حدیث، انواع المصنفات فی الحدیث اور طبقات الرواۃ بیان کریں۔

(۷) علم حدیث میں امام ابو حنیفہ کا مقام اور ان پر وارد کردہ اعتراضات کا علمی جائزہ پیش کریں۔

(۸) تقلید کی شرعی حیثیت وضرورت پر مفصل اور مدلل بحث ہو۔

(۹) شرائط اجتہاد اور عصر حاضر میں اجتہاد کے عنوان پر محققانہ تقریر فرماویں۔

(۱۰) اختلاف ائمہ کے اسباب بیان کریں۔

علم فقہ کے مبادیات :

(۱) رؤس ثمانیہ۔

(۲) تاریخ تدوین فقہ۔

(۳) تاریخ فقہ حنفی۔

(۴) فقہ حنفی کے خصوصیات۔

(۵) مشہور فقہائے کرام کا مختصر تذکرہ۔

(۶) طبقات فقہاء کا مفصل بیان۔

(۷) طبقات کتب وطبقات مسائل کا بیان۔

www.maktabatulabrar.com

(۸) متقدمین ومتاخرین کا مصداق۔

(۹) سلف وخلف کا مصداق۔

(۱۰) متون معتبرہ اوران کے مصنفین کا مختصر تعارف بیان کریں۔

علم ادب کے مبادیات:

(۱) رؤس ثمانیہ۔

(۲) تاریخ ادب عربی۔

(۳) زبان کی ایجاد اوراس کی تدریجی ارتقاء۔

(۴) قرآن وحدیث کی روشنی میں ادب عربی اور مادری زبان کی حیثیت وضرورت بیان کریں
۔

(۵) قرآن وحدیث کی روشنی مین شعر وشاعری۔

(۶) ادب عربی کے خصوصیات۔

(۷) طبقات شعراء اوراقسام شعر پر واضح بیان پیش کریں۔

(۸) جدید عربی پر محققانہ تبصرہ کریں۔

متفرقات

دورۂ حدیث میں ابواب ومباحث کی تقسیم:

- دورۂ حدیث میں تفصیلی بحث کیلئے ابواب تقسیم کردینا۔
- دورۂ حدیث کی ہر کتاب میں تفصیلی کلام کے لئے ابواب متعین کرلیں کہ فلاں فلاں کتاب میں فلاں فلاں باب پر تفصیلی بحث ہو تاکہ کوئی باب تفصیلی کلام سے خالی نہ رہے اور

www.maktabatulabrar.com

بعض باب میں تکرار عمل نہ ہو۔ یہ طریقہ انشاء اللہ بہت مفید ثابت ہوگا۔ وفاق المدارس العربیہ کیطرف سے ایک ایسی تفصیلی تجویز پیش کی گئ ہے۔

اسباق ادا کرنا:

کافیہ جماعت تک روزانہ ہر کتاب کا سبق ادا کرنا لابدی ہے تاکہ کوئی ایک سبق بھی ضبط ہوئے بغیر نہ رہے۔اوپر کی جماعتوں میں بھی حتی المقدور سبق ادا کرنے کا اہتمام بہت مفید ہے۔

تحریر اور املاء کی درستگی:

- مکتب سال اول سال دوم سال سوم اور سال چہارم تک حتی الامکان ہر کتاب کی تحریر ادا کریں۔ درجہ عربی میں اردو چوتھی، باکورۃ الأدب، سیرۃ خاتم الانبیاء اور تاریخ الاسلام ان کتابوں کا طلبہ سے روزانہ تحریر وصول کریں۔
- مذکورہ تحریر کی کتابوں میں حضرت الاستاذ طلبہ کو روزانہ سبق ہی میں کٹھن الفاظ مع الترجمہ لکھوائیں اور تصحیح کردینے کے بعد ہر لفظ کو سبق ہی میں خوب مشق کرائیں۔اگر کسی لفظ کے لکھنے کا مختلف طریقہ ہواسکا بھی مشق کرائیں۔
- کافیہ تک ہر کتاب میں الفاظ کا صحیح تلفظ، ترجمہ اور املاء کی درستگی کی طرف خاص توجہ رکھیں۔

ترجمہ کے چند اہم اصول:

(۱) ترجمہ مادری زبان میں ہو تو بہتر ہے خصوصا ادب کی کتابوں میں ضرور ایسا ہونا چاہئے۔

(۲) صرف ترجمہ کردینا کافی نہیں بلکہ ترجمہ کرنے کا طریقہ بھی سکھلاویں کہ کیسے جملے کا ترجمہ کس طور پر کیا جاتا ہے اور معنی لغوی سے معنے مراد کی طرف انتقال کس طریقہ پر ہوا وغیرہ۔ خصوصا ابتدائی جماعتوں میں اس کا اہتمام کرنا چاہئے۔

(۳) اسلامی محاورہ اور قرآن حدیث کے طرز تعبیر کے قریب رہ کر ترجمہ کرنا چاہئے اور اصطلاحی الفاظ کو ترجمہ میں بعینہٖ باقی رکھا جائے۔ کہیں ایسا نہ ہو کہ بالکل مسٹر بن جائے اور عالمانہ تعبیر ہی سے ہاتھ دھو بیٹھے۔

(۴) کلمات اصطلاحیہ کی تعریف کرتے وقت یا ضرورت سے کسی بھی عبارت کا ترجمہ متعدد بار رٹانا ہو تو متعدد عبارات ذکر نہ کی جائے۔ البتہ اگر عبارت متعدد ترجمہ یا تعبیر کا محتمل ہو یا متعدد تعبیر ہو سکتی ہو تو وضاحت کردے کہ یہاں ترجمہ یا تعبیریوں بھی ہو سکتا ہے۔

تقریر کے چند اہم اصول:

۱۔ متعلّم کے ذہن و دماغ سے بالاتر کوئی تقریر ہرگز نہ کریں۔

۲۔ طلباء کے ذہنی معیار کو جانچ لیں اور تقریر میں الفاظ اور انداز وہ اختیار کریں کہ سب سے اضعف بھی سمجھ جائے۔

۳۔ نیچے کی کتاب میں اوپر والی کتاب کی تقریر ہرگز نہ ہونی چاہئے۔

۴۔ تقریر مرتب ہونی چاہئے۔ اس کیلئے استاد کو مطالعہ کے بعد غور وفکر کرنا ہوگا کہ بات کس انداز اور کس ترتیب سے کرنی ہے۔

چند نفسیاتی اصول:

۱۔ کسی مشکل مقام کو بھی پڑھانے سے پہلے طلباء کے سامنے اسکا مشکل ہونا ظاہر نہ کریں، اس سے طلباء کے ذہن میں گھبراہٹ اور الجھن پیدا ہوتی ہے۔ البتہ پڑھانے اور سمجھانے کے بعد اسکا مشکل ہونا ظاہر کردے تو کوئی مضایقہ نہیں۔

www.maktabatulabrar.com

۲۔ طلبہ کو ہرگز پست ہمت نہ کیا جائے کہ اس سے ان میں احساس کہتری پیدا ہوتا ہے۔ تو غبی ہے، دماغ میں کچھ نہیں، تجھ سے کام نہیں ہو نیکا وغیرہ باتیں ہرگز نہ کہی جائے۔

۳۔ طلباء کی کامیابی پر انکو شاباشی اور مبارکبادی دینا چاہئے۔ بلکہ اگر ہو سکے تو تھوڑا بہت انعام بھی دینا چاہئے، اس سے انکی حوصلہ افزائی ہوتی ہے، ہمت اور ذوق شوق بڑھ جاتا ہے۔

۴۔ لاچاری کے وقت ڈانٹ ڈپٹ اور مار پیٹ بھی بقدر مناسب ہو سکتی ہے، مگر لاڈ پیار اور محبت کا برتاؤ زیادہ کارگر ہوتا ہے، بلکہ زیادہ مار پیٹ بعض طلبہ کو جری بنادیتی ہے۔ مار پیٹ یا محبت کا برتاؤ جو بھی ہو اس میں اعتدال رہنا چاہئے اور حالات اور طبائع کے لحاظ سے جو طریقہ زیادہ مناسب ہو وہی اختیار کیا جائے۔

দরস-তাদরীস আকর্ষণীয় করার বিশেষ কয়েকটি মূলনীতি[1]

- দরস ও তাদরীস আকর্ষণীয় করার জন্য বিশেষ একটি গুরুত্বপূর্ণ বিষয় হল পড়ানোর পূর্বে চিন্তা-ফিকির করা। কীভাবে উপস্থাপন করতে হবে চিন্তা-ফিকির করে নিতে হবে। কতটুকু ছাত্রের সামনে বলতে হবে চিন্তা-ফিকির করে নিতে হবে। শরাহ-শুরূহাতে যা লেখা আছে হুবহু সেভাবে ছাত্রদের সামনে পেশ করা যাবে না। বরং শুরূহাত কিতাবাদি পড়ে সেগুলো থেকে শুধু মূল বিষয়টি গ্রহণ করে তা নিয়ে চিন্তা করতে হবে যে, আমি এর মধ্য থেকে কতটুকু কীভাবে বললে ছাত্ররা সহজে বুঝবে, তাদের কাছে আকর্ষণীয় বোধ হবে। সেভাবে উপস্থাপন করতে হবে। আমাদের উস্তাদ হযরত মাওলানা নূর হোছাইন কাসেমী সাহেব দামাত বারাকাতুহুম বলেন, কিতাবপত্র ও শরাহ-শুরুহাতে যা আছে তা পড়ে হুবহু সেভাবেই ছাত্রদের সামনে ঢেলে দেয়া হল যা খেল তা-

---

১. বিষয়টি ২য় সংস্করণে বৃদ্ধি করা হল।

ই বমি করা। আর বমি কোন আকর্ষণীয় জিনিস হতে পারে না। বরং কিতাবপত্র ও শরাহ-শুরুহাতে যা আছে তা পড়ে তা হজম করে নতুনভাবে সৃষ্ট কোন কিছু পেশ করা চাই। তাহলে তা আকর্ষণীয় হবে।

- ছাত্রের ধারণক্ষমতা কতটুকু তা বুঝে নিতে হবে। জ্ঞান ফলানোর জন্য মীযান নাহবেমীরের ছাত্রদের সামনে মেশকাত দাওরার তাকরীর পেশ করতে শুরু করা যাবে না। এতে উস্তাদের জ্ঞানের স্বীকৃতি আসার পরিবর্তে উল্টো এই বদনাম হতে পারে যে, হুজূরের কথা বুঝি না। হুজূর বোঝাতে পারেন না। এভাবে সংশ্লিষ্ট উস্তাদের দরস-তাদরীসের প্রতি ছাত্রদের অনাকর্ষণ পয়দা হবে।
- উস্তাদ দরসে যা কিছুই বলবে সহজ করে বলবে। কোন কথাকে কঠিনভাবে উপস্থাপন করবে না। এমনকি দরসের শুরুতে কোন ব্যাপারে এ কথা না বলা যে, আজকের সবক কঠিন, ভালো করে শোনো। এরূপ বলবে না। কারণ, কোন ছাত্র যদি কোন ব্যাপারে একবার যেহেন ভার করে নেয় যে, এটা কঠিন, তাহলে সেটা তার মাথায় ঢুকতেই চাইবে না। এটা একটা মনস্তাত্ত্বিক ব্যাপার।
- সবকের ফাঁকে ফাঁকে সবকের সাথে সংশ্লিষ্ট কোন ঘটনা বলা ভাল। এতে ছাত্রদের দেমাগ হাল্কা হয়, তাদের মস্তিষ্কে নাশাত ও ফূর্তি আসে এবং ঘটনার মধ্যে সংশ্লিষ্ট বিষয়ের তামছীল থাকে বলে সবক বুঝতে তাদের জন্য আছানী হয়। এতে দরস আকর্ষণীয় হয়ে ওঠে। এজন্যই দর্সকে আকর্ষণীয় করার উদ্দেশ্যে চিন্তা-ফিকির করে দরসের বিষয়বস্তুর সাথে সংশ্লিষ্ট কিছু কাহিনী আগে থেকেই নির্বাচন করে রাখতে হয়। আমাদের উস্তাদ দেওবন্দ মাদ্রাসার হযরত মাওলানা সাঈদ আহমদ পালনপূরী (দামাত বারাকাতুহুম) কে আমরা দেখেছি প্রতি বছরই দরসে একই স্থানে একই ঘটনা বলে থাকেন। বুঝা যায় তিনি চিন্তা-ভাবনা করেই এগুলো সেট করে রেখেছেন। তবে মনে রাখতে হবে কোন কিচ্ছা-কাহিনী বলতে যেয়ে যেন وقار ও গাম্ভীর্য নষ্ট না হয়। যা কিছুই বলতে হবে গাম্ভীর্যের সাথে বলতে হবে।

www.maktabatulabrar.com

কোনোভাবেই যেন ফাতরামি বা ছেলেমি ফুটে না ওঠে। উস্তাদের ব্যক্তিত্বের জন্য গাম্ভীর্য জরুরি জিনিস।

মনে রাখতে হবে উস্তাদ শুধু ভাল পড়ালেই তার প্রতি ছাত্রদের আকর্ষণ বৃদ্ধি পায় না, উস্তাদের ব্যক্তিত্ব এবং উস্তাদের মধ্যে ভাল গুণাবলির সমাবেশও উস্তাদের প্রতি ছাত্রদের আকর্ষণের একটি মূল ভিত্তি। উস্তাদের নৈতিক গুণাবলি সম্পন্ন হওয়া ছাত্রদের মনে ভাল প্রভাব ফেলে থাকে। তা'লীম বা শিক্ষাদানের সাথে শিক্ষকের নৈতিক চরিত্র এবং তারবিয়াত বা তায্কিয়ার বিশেষ সম্পর্ক রয়েছে। শিক্ষকের মধ্যেই যদি নৈতিক চরিত্র এবং তারবিয়াত বা তায্কিয়ার অভাব থাকে সে ক্ষেত্রে শিক্ষার্থীর উপর তার বিরূপ প্রতিক্রিয়া পড়াটা অনিবার্য। রসূল (সা.)-এর দায়িত্বের প্রতি ইঙ্গিত করতে গিয়ে তাই আল্লাহ তা'আলা তা'লীম ও তারবিয়াত বিষয় দু'টোকে পাশাপাশি উল্লেখ করেছেন। ইরশাদ হয়েছে,

يُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَيُزَكِّيهِمْ.

অর্থাৎ, সে (রসূল) তাদেরকে কিতাব ও হিকমত শিক্ষা দিবে এবং তাদের তায্কিয়া করবে। (সূরা বাকারা: ১২৯)

আমল ও নৈতিক চরিত্রের বহিঃপ্রকাশ হল ইল্ম বা শিক্ষালব্ধ জ্ঞানের প্রায়োগিক দিক। আর মনস্তাত্ত্বিকভাবেই শিক্ষার্থী শিক্ষালব্ধ জ্ঞান বা অভিজ্ঞতার ব্যবহারিক উপযোগিতা দেখতে চায়। এ বিষয়টিও তার প্রেষণার উপর বিশেষ প্রভাব বিস্তার করে থাকে। আর তার প্রথম ক্ষেত্র হল শিক্ষকের বাস্তব ও ব্যবহারিক জীবন। তাই শিক্ষকের ব্যবহারিক জীবনে শিক্ষণীয় বিষয়ের প্রয়োগ না দেখলে শিক্ষার্থীর প্রেষণা বলবতি হয় না। অধিকন্তু ক্ষেত্র বিশেষে শিক্ষার্থীর মনে শিক্ষণীয় বিষয়ের ব্যবহারিক দিক সম্পর্কে বিরূপ প্রতিচ্ছায়া পড়তে পারে।

শিক্ষককে বিভিন্ন প্রকৃতির ছাত্রদের শিক্ষা দিতে হয়। এর মধ্যে মার্জিত ও নম্র-ভদ্র স্বভাবের যেমন থাকে, তেমনি থাকে অবাধ্য, অভদ্র ও রূঢ় স্বভাবেরও। তাই শিক্ষকের মধ্যে কমনীয় গুণাবলী তথা

উদারতা, নম্রতা, কল্যাণকামিতা, ক্ষমা, ধৈর্য-সহিষ্ণুতা প্রভৃতির সমাবেশ থাকা বাঞ্ছনীয়। অবাধ্যকে বাধ্য, অভদ্রকে ভদ্র এবং রূঢ় প্রকৃতিকে নম্র বানানোর ক্ষেত্রে কঠোরতা বা রুদ্র শাসনেরও প্রভাব রয়েছে সত্য এবং ক্ষেত্র বিশেষে তার অল্প-বিস্তর প্রয়োজনীয়তাও অনস্বীকার্য, তবে কমনীয় গুণাবলীর প্রভাব ও কার্যকারিতা অনেক বেশি। বরং অনেক সময়ই কঠোরতায় হিতে বিপরীত হয়ে যায়। শাস্তি অনেক সময় শিক্ষার্থীর মনে অবাঞ্ছিত আবেগের সৃষ্টি করে, তদুপরি শাস্তির ভয়ে কোন কিছু শিক্ষা করলে তার ফলও সব সময় দীর্ঘস্থায়ী হয় না। অতএব শাস্তির তুলনায় পুরস্কার এবং কঠোরতার তুলনায় কমনীয়তার ভূমিকা শিক্ষণ প্রক্রিয়ার ক্ষেত্রে অধিকতর কার্যকরী।

- উস্তাদ কোনো সবক পুরোপুরি হল্ করা ছাড়া দরসে যাবে না। অর্থাৎ, না-বুঝে পড়াবে না। বুঝার জন্য যে কোনো উস্তাদ মুরব্বীর স্মরণাপন্ন হতে শরমবোধ না করা চাই। দেওবন্দের উস্তাদ হযরত মাওলানা ইয়াকূব নানুতবী (রহ.) সম্পর্কে বর্ণিত আছে– তিনি সবক বুঝে নেয়ার প্রয়োজনে মাতাহ্তী মুদাররিসের স্মরণাপন্ন হতেও শরমবোধ করতেন না। যদি কোন সবক কোনোভাবেই বুঝে না আসে তাহলে এ কথা বলে দেয়া যে, এই সবকটা আমার পুরোপুরি হল হচ্ছে না। এতে উসতাদের সম্মান কমে না, বরং তার সততার প্রতি ছাত্রদের আস্থা পয়দা হয়। এভাবে উস্তাদের সম্মান বেড়ে যায়।
- প্রত্যেকটা সবক এমনভাবে পড়ানো যেন ছাত্রদের উপলব্ধি হয় যে, আমাদের উস্তাদ এই স্থানটি সবার চেয়ে ভাল বুঝেছেন। এতে ছাত্ররা ঐই উস্তাদের কথা মনোযোগ দিয়ে শুনবে, ভক্তি সহকারে শুনবে, তার সবকের প্রতি আস্থা রাখবে, তার দরসের প্রতি তাদের আকর্ষণ বৃদ্ধি পাবে, তার দরসে হাজির হওয়ার জন্য তারা পাগল থাকবে, তার দরস নাগাহ করবে না।
- প্রত্যেক কিতাব ভালভাবে বুঝার জন্য মুতালাআর সঠিক পদ্ধতি অবলম্বন করতে হবে। সঠিক পদ্ধতিতে মুতালাআ হলেই সঠিকভাবে এবং ভালভাবে বুঝে আসে। নিম্নে মুতাআলার পদ্ধতি সম্বন্ধে সংক্ষিপ্ত কয়েকটি মূলনীতি পেশ করা হল।

www.maktabatulabrar.com

মুতালাআ সম্পর্কে বিশেষ কয়েকটি মূলনীতি[১]

- যে কোনো কিতাব মুতালাআ করতে চাইলে প্রথমে ৩টি কাজ করতে হবে। (১) কিতাবটির মুসান্নিফ সম্পর্কে জেনে নিতে হবে। মুসান্নিফের মাস্‌লাক-মাশরাব সম্বন্ধে জেনে নিতে হবে। তার লেখার ধারা ও মতিগতি বোঝার জন্য এটা বিশেষ সহায়তা দিবে। (২) কিতাবটি যে ফনের, সেই ফনে ঐ কিতাবের হাইছিয়াত কি তাও বুঝে নিতে হবে। সেই হিসাবে কিতাবটির মূল্যায়ন করে অগ্রসর হতে হবে। (৩) কিতাবটির মুকাদ্দামা পড়ে নিতে হবে। তাহলে কিতাবটির উদ্দেশ্য, লক্ষ্য, বর্ণনার ধারা ইত্যাদি সবকিছু সম্বন্ধে হয়তো প্রাথমিক ধারণা এসে যাবে। এগুলো মুসান্নিফের উদ্দেশ্য ও কিতাব বুঝার ক্ষেত্রে সহায়ক হয়ে থাকে।
- যে কোনো কিতাব মুতালা করতে চাইলে ঐ কিতাবের সর্বশেষ সংস্করণ মুতালা করতে পারলে ভাল। সর্বশেষ সংস্করণেই লেখকের চূড়ান্ত তাহকীক প্রতিফলিত হয়ে থাকে। পূর্বের কোন সংস্করণ পড়ে লেখক সম্বন্ধে কোন ধারণা নিয়ে অগ্রসর হলে দেখা যাবে পরবর্তী সংস্করণে হয়তো লেখক নিজেই তা খণ্ডন করে দিয়ে থাকবেন।
- যথাসম্ভব অনুবাদ নয় বরং লেখকের মূল ভাষায় লেখা কিতাব পড়ার চেষ্টা করতে হবে। অনুবাদে অনেক সময় মূল থেকে অনেক সরে যাওয়া হয়। কোথা থেকে কোথায় চলে যাওয়া হয় তার কোন ইয়ত্তা থাকে না।
- কোন কিতাবে বিশেষ কোন বিষয় সামনে এলে সেটি একবার নয় অন্তত তিনবার মুতালাআ করতে হবে। একবার হল মোটামুটি তথ্য জানা ও বুঝার জন্য, দ্বিতীয়বার হল গভীরভাবে বুঝার জন্য, তৃতীয়বার হল লেখক ঠিক লিখেছেন কি না, নিজের জ্ঞান দিয়ে তা যাচাই-বাছাই করার নিয়তে। অর্থাৎ, তৃতীয়বার হল পর্যালোচনা ও সমালোচনার দৃষ্টিতে পড়া।
- ফিকিরের সাথে মুতালাআ করা চাই। বিশেষত ফন-ভিত্তিক মৌলিক কিতাবাদি খুব ফিকিরের সাথে মুতালাআ করা চাই। বাক্যে বাক্যে নয়, শব্দে শব্দে নয়, হরফে হরফে ফিকির করে মুতালাআ করা চাই।

---

১. বিষয়টি ২য় সংস্করণে বৃদ্ধি করা হল।

আমাদের উস্তাদ বারিধারা মাদ্রাসার মুহ্তামিম হযরত মাওলানা নূর হোছাইন কাসেমী (দামাত বারাকাতুহুম) দেওবন্দের ইমামুল মা'কূলাত হযরত মাওলানা ইব্রাহীম বল্ইয়াবী (রহ.)-এর মুতালাআর তরীকা বয়ান করেছেন। হযরত ইব্রাহীম বল্ইয়াবী (রহ.) ম্যাচের কাঠি জ্বালিয়ে মুতালাআ করতেন। একটা কাঠি জ্বালিয়ে যতক্ষণ তা জ্বলত তিনি কোন ইবারত পড়তেন। কাঠিটি নিভে গেলে তিনি শুয়ে পড়তেন। দীর্ঘক্ষণ ফিকির করতেন– মুসান্নিফ কী বলতে চেয়েছেন, এই কথাটি বোঝানোর জন্য তিনি এই صيغہ কেন ব্যবহার করেছেন, অন্য صيغہও তো ব্যবহার করা যেত, فعل-এর সঙ্গে এই صلہ কেন ব্যবহার করেছেন, অন্য صلہও তো ব্যবহার করা যেত। এভাবে দীর্ঘক্ষণ ফিকির করার পর যখন ইবারত-সংশ্লিষ্ট সবকিছু তার সামনে واضح হয়ে যেত, তখন আবার আর একটা কাঠি জ্বালিয়ে কিছু ইবারত দেখতেন। এভাবে ফিকিরের সাথে মুতালাআ করতেন। হযরত ইবরাহীম বলইয়াবী (র.)-এর মুতালাআর উদাহরণ টানা দ্বারা এ উদ্দেশ্য নয় যে, এখনও আমাদের ম্যাচের কাঠি জ্বালিয়ে মুতালাআ করতে হবে। বরং ফিরিকসহ মুতালাআ চাই– এটিই বোঝানো উদ্দেশ্য।

- প্রয়োজন বোধ করলে এবং বিশেষ কোন তথ্য পাওয়া গেছে যা পরেও বিশেষ প্রয়োজন হতে পারে– এমন হলে সেই বিশেষ তথ্যগুলো নোট করে রাখা ভাল।

বিশেষ দ্রষ্টব্য: দরস-তাদরীসের এতসব নীতি অবলম্বন সত্ত্বেও দুর্বল ছাত্র অমনোযোগী থেকেই যেতে পারে। তাদের সবক বোঝায় ত্রুটি থেকেই যেতে পারে। সে ক্ষেত্রে দুর্বল ছাত্রকে সবল করে তোলার পদ্ধতি গ্রহণ করতে হবে। এ প্রসঙ্গে নিম্নে কিছু কথা পেশ করা হল।

দুর্বল ছাত্রদেরকে সবল করে তোলার পদ্ধতি[1]

দুর্বল ছাত্র তিন ধরনের। যথা: (১) মেধাগতভাবে দুর্বল। (২) মৌলিক ফন তথা নাহু সরফে দুর্বল থাকার কারণে উপরের কিতাবাদি বোঝায়

১. বিষয়টি ২য় সংস্করণে বৃদ্ধি করা হল।

www.maktabatulabrar.com

দুর্বল। (৩) পড়াশোনায় অমনোযোগী হওয়ার কারণে কিতাবাদি বোঝায় দুর্বল। নিম্নে যথাক্রমে তিন শ্রেণীর দুর্বল ছাত্রদের জন্য করণীয় বিষয়াদি পেশ করা হল।

(১) মেধাগতভাবে দুর্বলদের করণীয়

যারা মেধাগতভাবে দুর্বল তাদের ৪টি কাজ করণীয়। যথা:

১. **গোনাহ বর্জন করা।** গোনাহের কারণে অনেক সময় মেধা দুর্বল হয়ে পড়ে। মুখস্থ শক্তি নষ্ট হয়ে যায়। তদুপরি মনের উপর গোনাহের কালিমা ছেয়ে যাওয়ার কারণে সেখানে ইলমের নূর তথা আলো প্রস্ফুটিত হয় না, ফলে ইলমের কথা মনে স্পষ্ট হয় না। তাই গোনাহ থেকে বিরত থাকতে হবে। ইমাম শাফিয়ী (রহ.)-এর কবিতা প্রসিদ্ধ আছে–

شكوت إلى وكيع سوء حفظي * فأرشدني إلى ترك المعاصي

وأخبرني بأن العلم نور * ونور الله لا يهدى لعاصى

অর্থাৎ, (ইমাম শাফিয়ী বলেন,) আমি আমার উস্তাদ ওকী'-র কাছে অভিযোগ জানালাম যে, আমার মুখস্থ শক্তি ভাল নয়। তিনি আমাকে পাপ বর্জন করার দিক-নির্দেশনা দিলেন। আমাকে আরও জানালেন, ইলম হচ্ছে নূর বা আলো, আর আল্লাহপ্রদত্ত আলো পাপীকে পথ দেখায় না।

২. **যেহেন বৃদ্ধির জন্য দুআ করতে থাকা।** যে দুআ কুরআনে কারীমে শিক্ষা দেয়া হয়েছে। প্রত্যেক ফরয নামাযের পর দুআ কবূল হওয়ার মুহূর্ত। তাই প্রত্যেক ফরয নামাযের পর এবং অন্যান্য দুআ কবূল হওয়ার মুহূর্তে সেই দুআ করতে থাকা। দুআটি এই–

رَبِّ زِدْنِي عِلْمًا.

আরও দুআ করবে–

رَبِّ اشْرَحْ لِي صَدْرِي وَيَسِّرْ لِي أَمْرِي. وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِنْ لِسَانِي يَفْقَهُوا قَوْلِي.

৩. **হতাশ না হয়ে মেহনত চালিয়ে যেতে থাকা।** ভোতা ছুরি-চাকুও বারবার ঘষতে থাকলে একসময় ধারালু হয়ে ওঠে।

৪. **মেধা সবল হওয়ার খাদ্য-খাবার নিয়মিত খাওয়া।** কিছু কিছু খাদ্য-খাবার রয়েছে যাতে মেধা সবল হয় এমনকি বয়স বেড়ে গেলে যে বিস্মৃতি আসে তার পরিমাণও হ্রাস পায়। এরূপ খাদ্য-খাবারের তালিকায় প্রধানত রয়েছে বাদাম। বাদামের মধ্যে রয়েছে আখরোট, কাজু বাদাম, কাঠ বাদাম, পেস্তা বাদাম ও চিনা বাদাম। প্রতিদিন সব রকমের বাদাম মিলিয়ে এক মুষ্ঠি পরিমাণ খেতে হবে। শুধু আখরোট খেলে একটা আখরোট যা সাধারণত বাজারে ভাঙ্গা অবস্থায় দুই টুকরোতে পাওয়া যায়। শুধু কাজু বাদাম খেলে ৪/৫টি। শুধু কাঠ বাদাম খেলে ৪/৫টি আর শুধু চিনা বাদাম খেলে এক মুষ্ঠি পরিমাণ। কাঠ বাদাম ও চিনা বাদাম কাঁচা ভিজিয়ে এবং ছাল (পাতলা আবরণ) ছাড়িয়ে খাওয়া ভাল। বাদাম ছাড়া আর যেসব খাদ্য-খাবারে মেধা সবল হয় তার মধ্যে রয়েছে– আঙ্গুর, আপেল, আমলকি ও কালো জাম।

(২) মৌলিক ফন তথা নাহু সরফে দুর্বল ছাত্রদের করণীয়

যেসব ছাত্র নাহু সরফে দুর্বল থাকার কারণে তারকীব বোঝে না, ই'রাব বোঝে না, ফলে তরজমাও সঠিকভাবে বোঝে না আর তরজমা সঠিকভাবে না বোঝার কারণে শরাহ-ব্যাখ্যাও সঠিকভাবে বসীরতের সাথে করতে পারে না– এরূপ ছাত্রদের জন্য নাহু সরফে দুর্বলতা কাটানোর কোনো বিকল্প নেই। তাদেরকে অবশ্যই নাহু সরফের দুর্বলতা কাটিয়ে উঠতে হবে। আর নাহু সরফে দুর্বলতা কাটিয়ে ওঠা খুব একটা কঠিন কাজ নয়। মাত্র ৩টি কিতাব তাদেরকে ভালভাবে বুঝে ইয়াদ করে নিতে হবে। সে ৩টি কিতাব হল– (১) মীজান-মুনশায়িব বা সমমানের কোন কিতাব (২) ইলমুস-সারফ বা সমমানের কোন কিতাব (৩) নাহবে মীর বা সমমানের কোন কিতাব। এই কিতাবগুলো বুঝে রওজাতুল আদব বা সমমানের কোন কিতাব কিংবা কুরআনে কারীমে কিতাবসমূহের নিয়ম-নীতিগুলো প্রয়োগ করতে পারছে কি না তা যাচাই করে নিতে হবে। এভাবে করলেই ইনশা আল্লাহ তারপর অন্য কিতাবাদি ভালভাবে বুঝা শুরু হবে।

(৩) পড়াশোনায় অমনোযোগী ছাত্রদের করণীয়

পড়াশোনায় অমনোযোগী হওয়ার বহুবিধ কারণ থাকে। যে কোনো অমনোযোগী ছাত্রের ব্যাপারে প্রথমে উস্তাদকে উদঘাটন করে নিতে হবে সংশ্লিষ্ট ছাত্রটি কেন অমনোযোগী, তার অমনোযোগী হওয়ার কারণ কি। কারণ অনুসারে তার জন্য ব্যবস্থা গ্রহণ করতে হবে।

ছাত্রদের অমনোযোগী হওয়ার কারণ প্রধানত ৫টি। নিম্নে উক্ত ৫টি কারণ ও সেগুলো প্রতিকারের উপায় বর্ণনা করা হল।

(১) পিছনের কিতাবাদিতে দুর্বল থাকার ফলে সামনের কিতাবাদি না বোঝার কারণে পড়াশোনায় অমনোযোগিতা আসতে পারে। সেরূপ হলে তার প্রতিকার হল তা-ই যা পূর্বে **'মৌলিক ফন তথা নাহু সরফে দুর্বল ছাত্রদের করণীয়'** শিরোনামে আলোচনা করা হয়েছে।

(২) পড়াশোনার বাইরে অন্য কোন কিছুতে মন লেগে থাকার কারণে পড়াশোনায় অমনোযোগিতা আসতে পারে। যেমন: কোন নারীর প্রেম-প্রীতিতে মন লেগে থাকা, কোন ছাত্রের সাথে অবৈধ সম্পর্কে মন লেগে থাকা, মোবাইল ইন্টারনেটে মন লেগে থাকা, নভেল-নাটকে মন লেগে থাকা, খেলাধূলায় মন লেগে থাকা ইত্যাদি। এরূপ হলে তার প্রতিকার হল যার নেশায় লিপ্ত সেই নেশার উপকরণ থেকে তাকে দূরে রাখার ব্যবস্থা করতে হবে।

(৩) কিছু ছাত্র জীবনের উদ্দেশ্য-লক্ষ্য সম্বন্ধে গাফেল থাকে। এরূপ ছাত্রই বখাটেপনায় লিপ্ত থাকে, অবলিলায় তার জীবন চলতে থাকে। লেখাপড়ার প্রতি তারা অমনোযোগী থাকে। তাদেরকে মনোযোগী করে তোলার উপায় হল জীবনের উন্নত লক্ষ্য-উদ্দেশ্য সম্বন্ধে বারবার তার সামনে আলোচনা করতে হবে। উন্নত জীবনের ফায়দা তাদের সামনে বড় করে তুলে ধরতে হবে। যেসব মনীষী জীবনে উন্নত হয়েছেন তাদের জীবনী, তাদের জীবন-সাধনা তাদের সামনে তুলে ধরতে হবে, তাদের জীবনী গ্রন্থ তাদের দ্বারা পাঠ করাতে হবে।

(৪) কিছু ছাত্র শাস্থগত দুর্বলতার কারণে পড়ালেখায় মনোযোগী হয়ে উঠতে পারে না। তাদেরকে সুচিকিৎসা ও শাস্থগত দুর্বলতা কাটিয়ে উঠার উপায় নির্দেশ করতে হবে।

www.maktabatulabrar.com

(৫) অনেক সময় উপরোক্ত কারণগুলোর কোনো কারণ না থাকা সত্ত্বেও এমনিতেই লেখাপড়া করতে ভাল লাগে না, কেন ভাল লাগে না তাও ছাত্র বুঝে উঠতে পারে না। একজন মনোযোগী ছাত্রেরও মাঝেমধ্যে এমন হালত হয়ে থাকে। এরূপ হলে বুঝতে হবে তার আত্মাকে শক্তিশালী করার প্রয়োজন। তাই তাকে এরূপ অবস্থা হলে বেশি বেশি কুরআন তেলাওয়াত করার পরামর্শ দিতে হবে। কুরআন তেলাওয়াত দ্বারা আত্মা খোরাক পাবে, এভাবে আত্মা শক্তি লাভ করবে।

معاون کتابوں کی فہرست

(مذکورہ نصاب تعلیم کے مطابق درس وتدریس کا کام انجام دینے کے لئے اساتذۂ کرام جن کتابوں سے مدد لے سکتے ہیں انکی ایک مختصر فہرست پیش کی جاتی ہے۔)

	نام کتاب	مصنف
اردو قواعد کے لئے :	(۱) مفید الطلبہ	مولانا جمیل صاحب انصاری
	(۲) رہبر اردو	مولانا سلطان ذوق چاٹگامی
فارسی قواعد کے لئے :	(۱) مصدر فیوض	نذیر الدین حسن
	(۲) مفتاح القواعد	ایم. ایم. محی الدین جعفری
عربی انشاء کے لئے :	(۱) القراءة الواضحة	مولانا وحید الزمان کیرانوی
	(۲) الطريق إلى الإنشاء	مولانا سلطان ذوق
	(۳) اساليب الإنشاء	مولانا وحید الزمان کیرانوی
	(٤) كيف نتعلم الإنشاء	مولانا صفی اللہ فؤاد
جدید مفردات لغات کے لئے :	(۱) القاموس الجديد	مولانا وحید الزمان کیرانوی
	(۲) القاموس الاصطلاحي	مولانا وحید الزمان کیرانوی

www.maktabatulabrar.com

	(۳) المنار	আবু তাহের মেসবাহ
	(۴) معجم اللغة العربية المعاصرة	د. أحمد مختار عبد الحميد
تاریخ ادب عربی کے لئے :	(۱) تاريخ الأدب العربي	جرزى زيدان
الفاظ قرآنی کی تحقیق کیلئے :	(۱) تفسير أبي السعود	أبو السعود
فصاحت، بلاغت، فقہ اللغۃ اور ربط کے لئے :	(۱) صفوة التفاسير	محمد علي الصابوني
	(۲) بیان القرآن	حضرت اشرف علی تھانوی
	(۳) المفردات في غريب القرآن	الراغب الأصفهاني
ترجمۂ قرآن کیلئے :	(১) ভাষা ও সাহিত্য প্রশিক্ষণ	মাওঃ মুহাঃ হেমায়েত উদ্দীন
ارض القرآن کے لئے :	(۱) ارض القرآن	مولانا سید سلیمان ندوی
	(۲) اطلس القرآن والتاریخ الاسلامی	مولانا حمایت الدین
	(৩) ইসলামী ভূগোল	মাওলানা মুহাঃ হেমায়েত উদ্দীন
قصص القرآن کے لئے :	(۱) قصص القرآن	مولانا حفظ الرحمٰن سیوھاروی

جدید علم منطق (Logic) کیلئے :

তর্কশাস্ত্র ও যুক্তি বিদ্যা — হুদা, রুকন উদ্দীন, গোলাম মোস্তফা প্রমুখ রচিত

বাংলা অলংকার শাস্ত্রের জন্য:

১। বাংলা অলঙ্কার	জীবেন্দ্র সিংহ রায় মর্ডাণ বুক এজেন্সিস, কলিকাতা
২। অলঙ্কার জিজ্ঞাসা	ড. শুদ্ধ সত্ত্ব বসু মণ্ডল বুক হাউস, কলিকাতা

৩। ভাষা ও সাহিত্য প্রশিক্ষণ	মাওলানা মুহাম্মাদ হেমায়েত উদ্দীন মাকতাবাতুল আবরার, বাংলাবাজার, ঢাকা

رد قادیانیت کیلئے :

(۱) ختم نبوت فی القرآن والحدیث والآثار	مفتی محمد شفیع
(۲) اکفار الملحدین	حضرت شاہ انور کشمیری
(۳) قادیانی مذہب	پروفیسر الیاس برنی
(۴) قادیانیت	مولنا ابو الحسن ندوی
(۵) التصریح بما تواتر فی نزول المسیح	مفتی محمد شفیع
(৬) ইসলামী আকীদা ও ভ্রান্ত মতবাদ	মাওলানা হেমায়েত উদ্দীন

ردعیسائیت کیلئے :

(۱) اظہار حق	مولنا رحمت اللہ کیرانوی
(۲) عیسائیت کیا ہے	مولنا تقی عثمانی

رد بدعت کیلئے :

(۱) الشہاب الثاقب	حضرت حسین احمد مدنی
(۲) علی المسترق الکاذب	حضرت خلیل احمد سہارنپوری
(۳) اختلاف امت اور صراط مستقیم	مولنا یوسف لدھیانوی
(۴) راہ سنت	مولانا سرفراز احمد خان صفدر
(۵) بوارق الغیب	مولانا منظور نعمانی
(۶) رضاخانیت کا تنقیدی جائزہ	جمیل احمد نذیری
(৭) ইসলামী আকীদা ও ভ্রান্ত মতবাদ	মাওলানা হেমায়েত উদ্দীন

تردید اہل حدیث کیلئے :

(۱) ایضاح الادلہ	حضرت شیخ الہند
(۲) تقلید کی شرعی حیثیت	مولانا تقی عثمانی

www.maktabatulabrar.com

(۳) الاقتصاد فی الاجتہاد والتقلید	حضرت اشرف علی تھانوی
(۴) اجتہاد و تقلید کا آخری فیصلہ	حضرت اشرف علی تھانوی

تعارف فرق باطلہ کیلئے :

(۱) الملل والنحل	عبد الكريم الشهرستاني
(۲) الفرق بين الفرق	عبد القاهر بن طاهر البغدادي
(۳) تاريخ المذاهب الإسلامي	أبو زهره المصري
(٤) الموسوعة الميسرة	د. مانع بن حماد الجهني
(৫) ইসলামী আকীদা ও ভ্রান্ত মতবাদ	মাওলানা হেমায়েত উদ্দীন

رد مودودیت کیلئے :

(۱) مودودی عقائد و دستور کی حقیقت	حضرت حسین احمد مدنی
(۲) فتنۂ مودودیت	حضرت شیخ الحدیث زکریا
(۳) الاستاذ المودودی	حضرت مولنا یوسف بنوری
(۴) عصر حاضر میں دین کی تفہیم و تشریح	مولنا ابو الحسن علی ندوی
(۵) حضرت معاویہ اور تاریخی حقائق	مولنا تقی عثمانی
(۶) مقام صحابہ	حضرت مفتی محمد شفیع

رد شیعیت کیلئے :

(۱) تحفۂ اثنا عشریہ	حضرت شاہ عبد العزیز
(۲) ایرانی انقلاب	مولنا منظور نعمانی
(۳) شیعہ اور قرآن	مولنا عبد الشکور لکھنوی

فتنۂ انکار حدیث کیلئے :

(۱) فتنۂ انکار حدیث	مفتی ولی حسن خان ٹونکی
(۲) حجیت حدیث	مولنا ادریس کاندھلوی

	(۳) صرف ایک اسلام بجواب دو اسلام	سرفراز احمد خان صفدر
	(۴) انکار حدیث کے نتائج	سرفراز احمد خان صفدر
رد نیچریت کیلئے:	(۱) الانتباہات المفیدۃ	حضرت اشرف علی تھانوی
	(۲) تصفیۃ العقائد	حضرت قاسم نانوتوی
	(۳) اثبات صانع عالم وابطال دہریت	مولنا ادریس کاندھلوی
تفسیر کے مبادیات کیلئے:	(۱) علوم القرآن	مولنا تقی عثمانی
	(۲) فہم قرآن	مولنا سعید احمد اکبر آبادی
	(۳) البیان فی علوم القرآن	مولنا عبد الحق حقانی
	(۴) یتیمة البیان	مولنا یوسف بنوری
	(۵) تاریخ تفسیر و مفسرین	غلام احمد حریری
	(٦) مباحث في علوم القرآن	مناع القطان
	(٧) مناهل العرفان	عبد العظيم الزرقاني
حدیث کے مبادیات کیلئے:	(۱) السنة ومكانتها في التشريع الاسلامي	مصطفى السباعي
	(۲) السنة في ضوء القرآن	حبیب اللہ مختار
	(۳) حدیث رسول کا قرآنی معیار	مولنا قاری طیب
	(۴) تدوین حدیث	مولنا مناظر احسن گیلانی
	(۵) تاریخ علم حدیث	مفتی عمیم الاحسان مجددی
	(٦) مقدمۂ اوجز المسالک	شیخ الحدیث زکریا

www.maktabatulabrar.com

	(۷) مقدمۂ لامع الدراری	شیخ الحدیث زکریا
	(۸) مقدمۂ تحفۃ الاحوذی	مولنا عبد الرحمٰن مبارکفوری
حدیث کے شان وورود کیلئے:	(۱) أسباب ورود الحديث الشريف	ابن حمزه الدمشقي
مسائل فقہیہ میں منشأ نزاع اور مناط کیلئے:	(۱) بداية المجتهد	ابن رشد القرطبي
جدید فقہی مسائل کیلئے:	(۱) جواہر الفقہ	مفتی محمد شفیع
	(۲) آلات جدیدہ کے شرعی احکام	مفتی محمد شفیع
	(۳) فقہی مقالات	مفتی تقی عثمانی
	(۴) تکملۂ فتح الملہم	مفتی تقی عثمانی
	(۵) اسلام اور جدید معیشت و تجارت	مفتی تقی عثمانی
اسرار شریعت کیلئے:	(۱) حجۃ اللہ البالغہ	حضرت شاہ ولی اللہ
	(۲) احکام اسلام عقل کی نظر میں	حضرت اشرف علی تھانوی

বাংলা সাহিত্য প্রশিক্ষণ প্রসঙ্গ

কয়েকটি মৌলিক জ্ঞাতব্য বিষয়:

১। সাহিত্যের অন্তর্নিহীত সম্ভাবনা আছে এমন ছাত্রেদেরকেই সাহিত্য প্রশিক্ষণের জন্য মনোনীত করতে হবে। সংক্ষিপ্ত সময়ে তাৎক্ষণিকভাবে কোন একটি সহজ বিষয়ে প্রবন্ধ লিখতে দিয়ে এটা পরীক্ষা করা যেতে পারে।

২। মাতৃভাষায় জ্ঞান ও দক্ষতা অনুসারে প্রশিক্ষণ গ্রহণকারীদেরকে দুই স্তরে (দুই গ্রুপে) বিভক্ত করে নিতে হবে। 'ক' গ্রুফ বা নিম্ন স্তরকে যেসব বিষয়ে প্রশিক্ষণ দেয়া হবে সে সম্পর্কে ওয়াকেফহালদেরকেই উচ্চস্তর বা 'খ' গ্রুপে উন্নীত করা হবে।

৩। প্রাথমিক পর্যায়ে কয়েকটি মৌলিক বিষয়ে সকলকে যৌথভাবে প্রশিক্ষণ প্রদানের পর দুই গ্রুপকে ভিন্ন ভিন্ন প্রশিক্ষণ দিতে হবে।

৪। পরীক্ষার সময় ব্যতীত প্রতি পক্ষকাল অন্তর একটি সাহিত্য প্রশিক্ষণ মজলিস অনুষ্ঠিত হবে।

৫। বাংলা ভাষা ও সাহিত্য বিষয়ক গ্রন্থের তালিকা প্রশিক্ষক নির্বাচিত করে দিবেন। সংক্ষিপ্ত একটি তালিকা এ পুস্তকেও প্রদান করা হয়েছে।

৬। আছরের পর, কোন অবসর সময় ও ছুটির সময়কে ইত্যাকার বই পাঠের সময় হিসেবে নির্ধারণ করতে হবে যেন দরছিয়াতের কোন ক্ষতি হতে না পারে।

সাহিত্য প্রশিক্ষণে যেসব মৌলিক বিষয় অন্তর্ভুক্ত থাকবে

১। বর্ণ পরিচিত।

২। বর্ণসমূহের সঠিক নাম।

৩। বর্ণসমূহের সঠিক উচ্চারণ।

৪। যে সমস্ত শব্দের উচ্চারণ সাধারণত অশুদ্ধভাবে করা হয় তার যথাসম্ভব একটি ফিরিস্তি প্রদান।

৫। ছেদ ও জ্যোতিচিহ্নের পরিচয়।

৬। রচনা ও প্রবন্ধ লেখার নিয়মাবলি

'ক' গ্রুপ বা নিম্ন স্তরকে যেসব বিষয়ে স্বতন্ত্রভাবে প্রশিক্ষণ দেয়া হবে-

১। ভাষা, সাহিত্য ও কাব্য সম্পর্কে ইসলামের দৃষ্টিভঙ্গী বিষয়ে জ্ঞানদান।

২। বানান পরিচিতি।

৩। শব্দ-গঠন পরিচিতি।

www.maktabatulabrar.com

৪। সন্ধি ও সমাস প্রসঙ্গ।

৫। বাক্য-গঠন পরিচিতি।

৬। আবৃত্তি।

'খ' গ্রুপ বা উচ্চস্তরকে যেসব বিষয়ে প্রশিক্ষণ দিতে হবে-

১। ভাব সম্প্রসারণ।

২। উপমা উৎপ্রেক্ষা পরিচিতি।

৩। বাংলা ভাষায় অলংকার পরিচিতি।

৪। কাব্য ও ছন্দের একাল সেকাল।

৫। ভাষা ও সাহিত্যে ব্যক্তি মানসিকতা ও ধর্মীয় চিন্তা-চেতনার প্রভাব প্রসঙ্গ।

৬। ভাষা ও সাহিত্যের আদর্শবাদ।

৭। সাহিত্য সমালোচনা।

৮। সাহিত্য গবেষণা।

প্রশিক্ষণ গ্রহণকারীকে যা যা করতে হবে

১। দরসিয়াতকে অবশ্যই নিয়মিত জবত করতে হবে।

২। ভাষা ও সাহিত্য বিষয়ক নির্বাচিত গ্রন্থ নির্ধারিত সময়ে পাঠ করতে হবে।

৩। প্রতিদিন অর্থ জানা নেই এমন অন্তত পাঁচটি শব্দ অভিধান দেখে অর্থসহ নোট করতে হবে।

৪। প্রতি পাক্ষিক সাহিত্য মজলিসে উক্ত নোট ও একটি নতুন রচনা করা প্রবন্ধ/নিবন্ধ/কবিতা প্রশিক্ষককে দেখাতে হবে।

৫। প্রতি সাহিত্য মসলিসে পূর্বেকার মসলিসে প্রদত্ত প্রশিক্ষণের বিষয়কে মুখস্ত শুনাতে হবে।

৬। ভাল মডেল দেখে হস্তাক্ষর সুন্দর করার প্রচেষ্টা অব্যাহত রাখতে হবে।

প্রশিক্ষণের মূলনীতিমালা

১. পরীক্ষার সময় ব্যতীত মাসে অন্তত দুই দিন প্রশিক্ষণ প্রদান করা।

২. প্রত্যেকটা প্রশিক্ষণের বিষয়ে লিখিত নোট প্রদান করা এবং পরবর্তী মজলিসে প্রশিক্ষণার্থী তা ইয়াদ করেছে কি না যাচাই করা।

৩. পরীক্ষার সময় ব্যতীত প্রশিক্ষণার্থী প্রতি এক মাসে নির্ধারিত ভাষা ও সাহিত্য গ্রন্থসমূহের অন্তত দু'টো গ্রন্থ অবশ্যই পাঠ করবে।

৪. প্রশিক্ষণার্থী নির্ধারিত সাহিত্য গ্রন্থ পাঠকালে প্রতিটা নতুন শব্দ অর্থসহ নোট করবে এবং প্রশিক্ষককে দেখাবে।

প্রশিক্ষকের জন্য সহযোগী গ্রন্থাদি

পূর্বে বর্ণিত 'ক' ও 'খ' গ্রুপকে যেসব বিষয় প্রশিক্ষণদানের কথা বলা হয়েছে, সেসব বিষয়ে প্রশিক্ষক নিম্নোক্ত গ্রন্থাবলি থেকে সহযোগিতা নিতে পারবেন।

বিষয়	গ্রন্থের নাম	লেখকের নাম ও প্রাপ্তিস্থান
ব্যাকরণ পরিচিতি	বাংলা ভাষার ব্যাকরণ	মুনীর চৌধুরী জাতীয় শিক্ষাক্রম ও পাঠ্যপুস্তক বোর্ড, ঢাকা
প্রমিত বাংলা ভাষার ব্যাকরণ	বাংলা একাডেমি, ঢাকা	বাংলা একাডেমি, ঢাকা
বাংলা অলংকার	বাংলা অলংকার অলঙ্কার জিজ্ঞাসা	জীবেন্দ্র সিংহ রায় মডার্ণ বুক এজেন্সী ১০ বঙ্কিম চ্যাটার্জী স্ট্রীট কলিকাতা–৭০০০৭৩ ডঃ শুদ্ধ সত্ত্ব বসু মণ্ডল বুক হাউস ৭৮/১, মহাত্মা গান্ধী রোড, কলিকাতা–৯

www.maktabatulabrar.com

	ভাষা ও সাহিত্য প্রশিক্ষণ	মাওলানা হেমায়েত উদ্দীন মাকতাবাতুল আবরার, বাংলাবাজার, ঢাকা
বাক্য পরিচিতি	যে কোনো ব্যাকরণ গ্রন্থ	
শব্দ যুক্ত/বিযুক্ত লেখার নিয়ম	বাংলা লেখার নিয়ম কানুন ভাষা ও সাহিত্য প্রশিক্ষণ (দ্বিতীয় অধ্যায়) বাংলা শুদ্ধ লিখুন ভালো লিখুন	হায়াৎ মামুদ প্রতীক প্রকাশনা সংস্থা ৩৮/২ ক বাংলাবাজার ঢাকা-১১০০ মাওলানা হেমায়েত উদ্দীন মাকতাবাতুল আবরার, বাংলাবাজার, ঢাকা দিলীপ দেবনাথ দিব্যপ্রকাশ ৩৮/২ক বাংলাবাজার ঢাকা–১১০০
রচনা পদ্ধতি	এসো কলম মেরামত করি ভাষা ও সাহিত্য প্রশিক্ষণ (দ্বিতীয় অধ্যায়) কী লিখবেন কেন লিখবেন যে কোন ব্যাকরণ গ্রন্থ	(মাওলানা) আবু তাহের মিছবাহ সাবআ সানাবিল, ইসলামী টাওয়ার (আণ্ডারগ্রাউণ্ড), বাংলাবাজার ঢাকা-১১০০ মাওলানা হেমায়েত উদ্দীন মাকতাবাতুল আবরার, বাংলাবাজার, ঢাকা আনন্দ বাজার কর্তৃপক্ষ
ভাষা ও সাহিত্যের ইতিহাস	বাংলা সাহিত্যের ইতিহাস	ড. শহীদুল্লাহ

	বাংলা সাহিত্যের ইতিহাস বাংলা সাহিত্যের ইতিবৃত্ত	মাহবুবুল আলম খান ব্রাদার্স অ্যান্ড কোম্পানী ৯ বাংলাবাজার, ঢাকা-১১০০ মুহম্মদ আব্দুল হাই ও সৈয়দ আলী আহসান আহমদ পাবলিশিং হাউস ৬৬ প্যারিদাস রোড বাংলাবাজার, ঢাকা-১১০০
ইসলামের দৃষ্টিতে ভাষা ও সাহিত্য	বাংলা ভাষা ও সাহিত্য ভাষা ও সাহিত্য প্রশিক্ষণ (প্রথম অধ্যায়)	এইচ. এম. আবূ সালেহ কাফেলা সাহিত্য মজলিস জামেয়া মাদানিয়া, বারিধারা, ঢাকা-১২১২ মাওলানা হেমায়েত উদ্দীন মাকতাবাতুল আবরার, বাংলাবাজার, ঢাকা
সাহিত্য সমালোচনা ও সাহিত্যের প্রকৃতি	সাহিত্য সমালোচনা সাহিত্যের সীমানা	অমলেন্দ বসু মুজিবুর রহমান খাঁ ইসলামিক ফাউন্ডেশন, ঢাকা
সাহিত্য গবেষণা	ভাষা ও সাহিত্য প্রশিক্ষণ	মাওলানা হেমায়েত উদ্দীন মাকতাবাতুল আবরার, বাংলাবাজার, ঢাকা
ধ্বনির উচ্চারণ	বাংলা উচ্চারণ অভিধান	বাংলা একাডেমি, ঢাকা

প্রশিক্ষণার্থীদের জন্য সহযোগী গ্রন্থাবলি

(নিম্নের তালিকাটি মাওলানা হেমায়েত উদ্দীন রচিত 'ভাষা ও সাহিত্য প্রশিক্ষণ' গ্রন্থ থেকে গৃহীত।)

গ্রন্থের নাম	**লেখকের নাম ও প্রাপ্তিস্থান**
৯ম শ্রেণীর বাংলা	
১০ম শ্রেণীর বাংলা	

www.maktabatulabrar.com

নবী শ্রেষ্ঠ	মোবিনুদ্দিন আহমদ জাহাঁগীর নগরী ইসলামিক ফাউন্ডেশন ঢাকা
খুন রাঙা পথ	নাসিম হেজাযী, ইসলামিক ফাউন্ডেশন ঢাকা
মুহাম্মাদ বিন কাশিম	নাসিম হেজাযী, ইসলামিক ফাউন্ডেশন ঢাকা
কাবার পথে (মক্কা পর্ব)	আঃ আজীয আল আমান ইতিহাস সংকলন, প্রণয়ন ও গবেষণা সংস্থা ২ নং সরকারী প্রাথমিক বিদ্যালয় রোড মাতুয়াইল, কাউন্সিল, কোনাপাড়া, ঢাকা–১৩৬২
কাবার পথে (মদীনা পর্ব)	আঃ আজীয আল আমান ইতিহাস সংকলন, প্রণয়ন ও গবেষণা সংস্থা ২ নং সরকারী প্রাথমিক বিদ্যালয় রোড মাতুয়াইল, কাউন্সিল, কোনাপাড়া, ঢাকা–১৩৬২
মাহবূবে খোদা	মাহমূদুর রহমান রশিদ বুক হাউস, প্যারিদাস রোড, ঢাকা–১১০০
আফ্রীকী দুলহান	মাহমূদুর রহমান ইসলামিক ফাউন্ডেশন, ঢাকা
জাহান্নামের আগুনে বসিয়া	আখতার ফারূক রশিদিয়া লাইব্রেরী, চকবাজার, ঢাকা
গল্পগুচ্ছ	রবিন্দ্রনাথ ঠাকুর সালমা বুক ডিপো ৩৮/২ বাংলাবাজার ঢাকা-১১০০
দৈনিক পত্রিকার বিশিষ্ট কলামিষ্টদের কলাম	(শিক্ষকের দিক নির্দেশনা মোতাবেক)
হারনুর রশীদ, আল মাহমূদ, এ বি এম মূসা প্রমুখের কলাম	

	বাংলাবাজার, ঢাকা–১১০০
বাইতুল্লাহর মুসাফির	আবু তাহের মিছবাহ সাবআ সানাবিল ইসলামী টাওয়ার, বাংলাবাজার, ঢাকা–১১০০
বিভিন্ন আধুনিক লেখকদের রচনা	শিক্ষকের দিক-নির্দেশনা মোতাবেক
বুদ্ধদেব গুহ, সুনীল গঙ্গোপাধ্যায়, হুমায়ুন, মঈনুল আহসান সাবের, আনিসুল হক, শীর্ষেন্দু প্রমুখের নির্বাচিত উপন্যাস	
দৈনিক পত্রিকার সাহিত্য পাতা	শিক্ষকের দিক-নির্দেশনা মোতাবেক

পুস্তক সমাপ্ত

www.maktabatulabrar.com

বিশ্ব নবী	গোলাম মোস্তফা আহমদ পাবলিশিং হাউস, ৬৬ প্যারিদাস রোড, বাংলাবাজার, ঢাকা–১১০০
আলোর পরশ	এম, এ, হাশেম খান ইসলামিক ফাউন্ডেশন, ঢাকা
বিষাদ সিন্ধু	মির মোশাররফ হোসেন আহমদ পাবলিশিং হাউস, ৬৬ প্যারিদাস রোড, বাংলাবাজার, ঢাকা–১১০০
সঞ্চয়িতা	রবিন্দ্রনাথ ঠাকুর সালমা বুক ডিপো ৩৮/২ বাংলাবাজার, ঢাকা–১১০০
অগ্নিবীণা	কাজী নজরুল ইসলাম মাওলা ব্রাদার্স ৩৯/১ বাংলাবাজার, ঢাকা–১১০০
মক্কার পথ	মোহাম্মাদ আসাদ (শাহেদ আলী অনূদিত) ইসলামিক ফাউন্ডেশন, ঢাকা
ভাষা, সাহিত্য ও সংস্কৃতি	আঃ মান্নান তালিব আধুনিক প্রকাশনী বাংলাবাজার, ঢাকা–১১০০
অপসংস্কৃতির বিভীষিকা	জহুরী তাসনিয়া বই বিতান ৪৯১/১ বড় মগবাজার, ঢাকা
কবির আত্মবিশ্বাস	আল মাহমূদ অনন্য প্রকাশনী, ৩৮/২ বাংলাবাজার, ঢাকা–১১০০
শাহেদ আলীর শ্রেষ্ঠ গল্প	অধ্যাপক শাহেদ আলী বাংলাদেশ কো-অপারেটিভ বুক সোসাইটি লিমিটেড, ৩৮/৪ মান্নান মার্কেট (২য় তলা)